[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

خواتین کے استحصال اور اُن سے امتیاز برتنے والے بعض رواجات کے امتناع کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خواتین کے استحصال اور اُن سے امتیاز برتنے والے بعض رواجات کے امتناع کے لیے احکام وضع کئے جائیں؛

اور چونکہ یہ ضروری ہے کہ بعض قانونی دفعات کی غلط تشریح سے پیدا شدہ ابہام کی وضاحت کی جائے؛

لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (1) یہ ایکٹ خواتین دشمن رواجات کا امتناع (فوجداری قانون ترمیم) ایکٹ، 2011ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء کی دفعہ 310 الف کی تبدیلی:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ 45 بابت 1860ء) جس کا، بعد ازیں مجموعہ قوانین کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں، دفعہ 310 الف کی بجائے حسب ذیل تبدیل کردی جائیگی، یعنی:۔

"**310 الف: بدل صلح، ونی یا سوارہ میں عورت کی شادی کرنے یا دیگر کسی صورت میں اُس کی حوالگی کی سزا:** جو کوئی بھی دیوانی جھگڑے یا فوجداری معاملے کے تصفیے کے حوالے سے بدل صلح، ونی یا سوارہ یا کسی نام کے تحت دیگر کسی رسم یا رواج کے طور پر کسی عورت کی شادی کرتا ہے یا دیگر کسی صورت میں اس کو شادی کرنے پر مجبور کرتا ہے اس کو کسی ایک نوعیت کی زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم از کم تین سال قید کی سزا ہوگی اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔"

3۔ **ایکٹ 45 بابت 1860ء میں نئے باب 20 الف کا اندراج:** مذکورہ مجموعہ قوانین میں، باب 20 کے بعد، حسب ذیل نیا باب شامل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"**باب 20 الف**

عورتوں کے خلاف جرائم

498 الف: وراثتی ملکیت سے عورت کو محروم کرنے کا امتناع: جو کوئی بھی دھوکے دہی یا غیر قانونی ذرائع سے کسی عورت کو وراثت کی تقسیم کے موقع پر کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی وراثت سے محروم کرے اس کو کسی ایک نوعیت کی زیادہ سے زیادہ دس سال اور کم از کم پانچ سال قید یا دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

498 ب: زبردستی کی شادی کا امتناع: جو کوئی بھی جبری یا کسی طریقے سے کسی عورت کو شادی کرنے پر مجبور کرے گا اس کو کسی ایک نوعیت کی زیادہ سے زیادہ دس سال اور کم از کم تین سال قید کی سزا ہوگی اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قرآن پاک سے شادی کا امتناع: جو کوئی بھی کسی عورت کو قرآن پاک سے شادی پر مجبور کرے یا کا انتظام کرے یا اس ضمن میں آسانی مہیا کرے اس کو کسی ایک نوعیت کی زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم از کم تین سال قید کی سزا ہوگی اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح: خاتون کا قرآن پاک پر حلف اٹھانا کہ وہ اپنی بقیہ زندگی غیر شادی شدہ رہے گی یا وراثت سے اپنا حصہ نہیں مانگے گی تو وہ قرآن پاک سے شادی تصور ہو گی۔"

4۔ **ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء میں نئی دفعہ 402 د کا اندراج:** مجموعہ ضابطہ فوجداری (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء)، جس کا بعد ازیں بطور مذکورہ مجموعہ قوانین حوالہ دیا گیا ہے، میں دفعہ 402 ج کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

''**402د ۔صوبائی حکومت زنا کی سزاؤں میں مداخلت نہیں کرے گی:۔** دفعہ 401، 402یا402ب میں شامل کسی امر کے باوجود، صوبائی حکومت مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر45بابت1860ء) کی دفعہ 376 کے تحت منظور کردہ کسی سزا کو معطل، معاف یا تبدیل نہیں کرے گی۔''

5۔ **<u>ایکٹ نمبر5بابت1898ء کے جدول دوم کی ترمیم:۔</u>** مذکورہ مجموعہ قوانین میں، جدول دوم میں،۔

(i) دفعہ 310الف کی بجائے، کالم ا اور کالم 2 تا 8 میں اس سے متعلق اندراجات میں، حسب ذیل سے تبدیل کر دیے جائیں گے، یعنی:۔

1	2	3	4	5	6	7	8
"310الف۔	کسی عورت کی بدل صلح، ونی یا سوارہ میں جبراً یا بصورت دیگر شادی کرنا	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کرے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	کسی بھی قسم کی قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے لیکن 3 سال سے کم نہ ہوگی اور 5لاکھ روپے کا جرمانہ ہوگا	سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اول۔''

(ii) دفعہ 498 کے بعد، کالم 1 اور کالم 2 تا 8 میں اس سے متعلق اندراجات میں، حسب ذیل شامل کر دیا جائے گا، یعنی

1	2	3	4	5	6	7	8
"498الف۔	عورت کو موروثی جائیداد سے محروم کرنے کی ممانعت	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کرے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	کسی بھی قسم کی قید جس کی مدت 10 سال ہوسکتی ہے لیکن 5 سال سے کم نہ ہوگی یا 10لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں	سیشن عدالت''
498ب۔	جبری شادیوں کا امتناع	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کسی ایک قسم کی زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم از کم تین سال قید کی سزا اور -/500,000روپے جرمانہ	سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اول
498ج	قرآن پاک سے شادی کا امتناع	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کسی ایک قسم کی زیادہ سے زیادہ سات سال اور کم از کم تین سال قید کی سزا اور -/500,000روپے جرمانہ	ایضاً''

بیان اغراض و وجوہ

ملک میں متعدد رسوم و رواج پر مروج ہیں جو نہ صرف انسانی وقار بلکہ انسانی حقوق کے بھی خلاف ہیں۔ ایسی رسومات اسلامی احکامات کے خلاف ہیں۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ایسے رواجات اور رسومات کو فی الفور ختم کیا جائے اور جو افراد ایسی رسومات جاری رکھیں انہیں تعزیری اور مالیاتی سزائیں دے کر سختی سے نمٹا جائے۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ اغراض کا حصول ہے۔

ڈاکٹر دونیا عزیز
رکن، قومی اسمبلی
رکن انچارج